علالت کے بعد مورخہ 2 رمضان المبارک کو وفات پا گئیں۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بڑی نیک، متقیہ اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ راولپنڈی میں ان کی نماز جنازہ میں تمام مکاتب فکر کے لوگوں نے بھاری تعداد میں شرکت کی۔اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین

جامعۃ البنات گوجرانوالہ کے مہتمم حاجی محمد امین کا سانحہ ارتحال!

جامعۃ البنات اہل حدیث کھوکھر کی گوجرانوالہ کے بانی مہتمم حاجی محمد امین صاحب طویل علالت کے بعد مورخہ 4 رمضان المبارک کی سہ پہر اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔نہایت ملنسار، خوش اخلاق اور مہمان نواز تھے۔اپنی ہونہار بیٹی زبیدہ امین کو اعلیٰ دینی تعلیم وتربیت سے آراستہ کر کے خواتین کا ایک بڑا تعلیمی ادارہ (جامعۃ البنات اہل حدیث) بنا کر دیا۔جس کی وہ عمر بھر خدمت کرتے رہے۔غالباً یہ بات اکثر احباب جماعت کے علم میں نہ ہوگی کہ اس جامعہ کے تمام اخراجات وہ خود اپنی جیب خاص سے ادا کرتے تھے اور کبھی بھی انہوں نے کسی سفیر وغیرہ کو فراہمی چندہ کیلئے مقرر نہ کیا۔اور یہ بات بڑی خوش آئند ہے کہ اب ان کے بیٹوں (حاجی محمد سلیم، محمد سلیمان، محمد نعیم) نے اخراجات خود ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور والد مرحوم کی جاری کی ہوئی اس سنت کو جاری رکھ کر مرحوم کیلئے صدقۂ جاریہ کا ذریعہ بنے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کے کاروبار میں برکت عطا فرمائے۔آمین

جامعہ کی تمام بچیاں انہیں ''اباجی'' کہہ کر پکارتیں۔انہیں اپنے کارخانہ اور گھریلو امور سے زیادہ فکر جامعہ کا ہوتا تھا۔جس کی ضروریات کی تکمیل کیلئے وہ ہمہ وقت کمربستہ رہتے۔جب تک صحت نے انہیں اجازت دی دن رات جامعہ کی خدمت کرتے رہے۔

مرحوم کی غائبانہ نماز جنازہ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں جمعۃ الوداع کے بعد حافظ عبدالحمید نے پڑھائی۔اس سے قبل دوسرے خطبہ میں انہوں نے مرحوم کی دینی وملی خدمات کا تذکرہ بڑے احسن انداز میں کیا اور انہیں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔اللہ تعالیٰ مرحوم کی غلطیوں سے درگزر فرمائے اور اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔آمین